سوال

(327) محض نیت سے طلاق واقع نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا اپنی بیوی سے جھگڑا ہوگیا تو جھگڑے کے بعد میں نے زبان سے الفاظ ادا کئے بغیر اپنے جی میں یہ کہا : کیوں نہ اسے یہ کہہ دوں کہ تجھے طلاق ہے ' تو کیا اس کی وجہ سے مجھے کوئی چیز لاحق ہوگی ؟ جب کہ میں نے زبان سے کوئی الفاظ ادا نہیں کئے ' فتویٰ عطا فرمائیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سوال میں مذکور ہے تو اس سے طلاق واقع نہیں ہوئی کیونکہ طلاق محض نیت سے واقع نہیں ہوتی بلکہ زبان سے الفاظ ادا کرنے سے یا لکھ کر دینے سے واقع ہوتی ہے کیونکہ نبی کریمؐ نے فرمایا ہے :

((إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ تَجَاوَزَلِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا، مَالَمْ تَعْمَلْ بِهِ، أَوْتَتَكَلَّمْ بِهِ)) (صحيح البخاري)

''بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت سے اس بات سے درگزر فرمایا ہے جو دلوں میں خیال آئے جب تک اس کے مطابق عمل نہ کرلیا جائے ' یا جب تک زبان سے الفاظ ادا نہ کردیئے جائیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 311

محدث فتویٰ